# ناصر کاظمی (شعروادب کی دنیا کا بڑا نام)

ناصر کاظمی کا نام شعروادب کی دنیا میں بڑے احترام سے لیا جاتا ہے۔ بیسویں صدی کے بہترین شاعروں میں ان کا شمار ہوتا تھا۔ وہ یکم دسمبر 1923ء کو محلّہ قاضی واڑہ شہر انبالہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام محمد سلطان کاظمی تھا۔ ناصر کاظمی نے تعلیم کا آغاز نوشہرہ سے کیا۔ بعدازاں نیشنل ہائی سکول پشاور میں حصول تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔ جبکہ میٹرک کا امتحان انبالہ مسلم ہائی سکول انبالہ سے پاس کیا۔ بعدازاں لاہور آکر گورنمنٹ اسلامیہ کالج لاہور میں ایڈمیشن لے لیا۔ ناصر کاظمی نے اپنی تخلیقی زندگی کا آغاز 13 سال کی عمر میں کیا۔ انہیں بطور شاعر مقبولیت اس وقت حاصل ہوئی جب وہ ایف اے کے طالب علم تھے۔ ناصر 1939ء میں لاہور ریڈیو کے ساتھ بطور سکرپٹ رائٹر منسلک ہو گئے۔ یہ ملازمت انہیں 16 برس کی عمر میں حفیظ ہوشیار پوری اسٹیشن ڈائریکٹر کے توسط سے ملی تھی۔ ریڈیو پر ناصر کاظمی کا پروگرام "سفینہ غزل" بہت مقبول ہوا۔ اس پروگرام کا سکرپٹ وہ خود لکھتے تھے۔ مختلف شعراء کا کلام منتخب کر کے بڑے گلوکاروں کی آواز میں پیش کیا جاتا تھا۔ ادب، آرٹ، موسیقی اور فلسفہ سے ان کی خصوصی دلچسپی کا اظہار تخلیقی اعتبار سے ریڈیو پر ہی ہوا۔ وہ مختلف ادبی جریدوں "اوراق نو"، اور "خیال" کے ایڈیٹر بھی رہے۔ وہ 1964ء تادم آخر ریڈیو پاکستان کے سٹاف آرٹسٹ بھی رہے۔ ناصر کاظمی نے نثر بھی لکھی، روزنامچے تحریر

کیے۔ پرندوں، درختوں، ستاروں، آبشاروں، دریاؤں، ندیوں، پہاڑوں، کبوتروں، چڑیوں اور فطرت کے ایک ایک رنگ کو اپنا ہمراز بنایا اور موسیقی، شطرنج، پتنگ، گھڑسواری، سیر سپاٹے اور شکار سے بھی اپنا دل بہلایا۔ ناصر کاظمی کا پہلا شعری مجموعہ "برگ نے" کے نام سے منظر عام پر آیا جو 1952ء میں شائع ہوا۔ دیوان (غزلیں) 1972، پہلی بارش (نظمیں) 1975، نشاط خواب (نظمیں) 1977ء، سر کی

چھایا (منظوم ڈرامہ) 1981ء، خشک چشمے کے کنارے (نثری تحریریں) 1990ء۔ان کے میر، نظیر، ولی اور انشاء کا منتخب کلام بھی شائع ہوکر ادبی حلقوں سے داد وصول کر چکا ہے۔ ناصر کاظمی ایسے شاعر ہیں جنھوں نے اقبال کے بعد غزل کو نہ صرف نیا پراہن عطا کیا بلکہ اسے استحکام بھی عطا کیا۔ اردو شاعری میں ان کا نام ہمیشہ چمکتا دمکتا دکھائی دے گا۔ عمر کے آخری حصے میں معدے کے کینسر نے انہیں بے حال کر دیا یہی مرض 2 مارچ 1972ء کو انہیں موت کی دہلیز پر لے گیا۔ ان کی آخری آرام گاہ مومن پورہ قبرستان میکلوڈ روڈ لاہور میں ہے۔